بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

﴿۱﴾......انسان کو اللہ تعالی نے جو اعضاء عطا فرمائے ہیں انسان خود اس کا مالک نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ خودکشی حرام ہے۔اور جب انسان اپنے اعضاء کا مالک نہیں تو کسی کو عطیہ دینے کی وصیت بھی نہیں کرسکتا۔نیز اعضاء عطیہ کرنا انسانی تکریم اور شرافت کے خلاف ہے، یہ اعضاء دوسری اشیاء کی طرح نہیں جن کی خرید وفروخت یاھبہ وعطیہ ہوسکتا ہو۔

﴿۲﴾......اپنی زندگی میں بھی عام حالات میں اپنا عضو کسی کو عطیہ کرنا جائز نہیں، ہاں اگر کسی کی جان کو خطرہ ہو اور ماہر ڈاکٹر بتادیں کہ گردہ لگانے سے اس کی جان بچ سکتی ہے، اور دوسرا انسان جو اپنا گردہ دے رہا ہے وہ ایک گردہ پر زندہ رہ سکتا ہو تو انسانی جان بچانے کی خاطر بعض علماء کے نزدیک اس کی گنجائش ہے، اسلئے بوقت ضرورت ان علماء کے قول پر عمل کرتے ہوئے گردہ دینے کی گنجائش ہے۔واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/محرم ۱۴۳۵ھ

۲۸/نومبر ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۲۵/۱/۱۴۳۵ھ

مفتی